



سوال

(169) جب کوئی عورت کسی نماز کا وقت شروع ہوتے ہی حائضہ ہو جائے تو کیا وہ پاک ہونے کے بعد اس نماز کی قضا کرے گی؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت، مثلاً: ایک بچے بوقت ظہر حائضہ ہوئی اور ابھی تک اس نے ظہر کی نماز ادا نہیں کی تو کیا حیض سے پاک ہونے کے بعد ظہر کی نماز قضا کرنا اس کے ذمہ ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں علماء کے درمیان اختلاف ہے، ان میں سے بعض نے کہا: اس پر اس نماز کی قضا لازم نہیں ہوگی کیونکہ نہ اس نے کوتاہی کی اور نہ ہی وہ گناہگار ہوئی، اس لیے کہ نماز کو آخری وقت تک موخر کرنا جائز ہے، اور بعض علماء نے کہا ہے: یقیناً اس پر اس نماز کی قضا لازم ہوگی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس عمومی فرمان کی وجہ سے:

"من أدرك ركعة من الصلاة فقد أدرك الصلاة" [1]

"جس نے ایک رکعت نماز پالی، بلاشبہ اس نے نماز پالی۔"

اور اس عورت کے لیے احتیاط اسی میں ہے کہ وہ اس نماز کی قضا کرے کیونکہ یہ ایک نماز ہی تو ہے اور اس کی قضا میں کوئی مشقت بھی نہیں ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

[1] - صحیح البخاری رقم الحدیث (555) صحیح مسلم رقم الحدیث (607)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 175



محدث فتویٰ